قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فہرست ترمیم

پاکستان آرمی (ترمیمی) بل، 2015ء

شق 2

1۔ جناب پرویز رشید، وزیر قانون، انصاف وانسانی حقوق تحریک پیش کریں گے کہ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل کی شق 2 میں،۔

(الف) ذیلی شق (1) کے پیرا (الف) میں مجوزہ ذیلی پیراجات (iii) اور (iv) درج ذیل کے طور پر تبدیل کردیئے جائیں گے، یعنی:۔

"(iii) مذہب یا کسی فرقہ کا نام استعمال کرنے والے کسی دہشت گرد گروپ یا تنظیم سے تعلق کا دعویٰ کرے یا کے تعلق سے پہچانا جائے؛ اور

(الف) پاکستان کے خلاف ہتھیار اٹھائے یا جنگ کرے یا پاکستان کی مسلح افواج یا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ کرے یا پاکستان میں کسی سول یا فوجی تنصیبات پر حملہ کرے؛ یا

(ب) تاوان کے لئے کسی شخص کو اغوا کرے یا کسی شخص کی موت یا اسے زخمی کرنے کا موجب بنے؛ یا

(ج) دھماکہ خیز مواد، آتشی ہتھیار، آلات، اشیاء، خودکش جیکٹیں رکھے، ذخیرہ کرے، تیار کرے یا کی نقل وحمل کرے؛ یا

(د) دہشت گردی کی کارروائیوں کے لئے گاڑیاں استعمال کرے یا ڈیزائن کرے؛ یا

(ہ) شق ہذا کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں کے لئے کسی غیر ملکی یا مقامی ذریعہ سے سرمایہ فراہم کرے یا وصول کرے؛ یا

(و) ریاست یا عوام کے کسی حصے یا فرقہ یا مذہبی اقلیت کو دھمکانے کا کام کرے؛ یا

(ز) پاکستان میں دہشت یا عدم تحفظ پیدا کرے یا پاکستان کے اندر یا باہر مذکورہ کسی بھی افعال کے ارتکاب کی کوشش کرے،

ایکٹ ہذا کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

(iv) مذہب یا کسی فرقہ کا نام استعمال کرنے والے کسی دہشت گرد گروپ یا تنظیم سے تعلق کا دعویٰ کرے یا کے تعلق سے پہچانا جائے اور پاکستان کے خلاف ہتھیار اٹھائے یا جنگ کرے تو تحفظ پاکستان ایکٹ، 2014

(نمبر 10 بابت 2014ء) کے جدول میں نمبر شمار (i)، (ii)، (iii)، (v)، (vi)، (vii)، (viii)، (ix)، (x)، (xi)، (xii)، (xiii)، (xv)، (xvi)، (xvii) اور (xx) میں مذکور جرم کا مرتکب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو ذیلی شق (iii) یا ذیلی شق (iv) کے تحت آنے والے کسی جرم کے ارتکاب میں مبینہ طور پر اعانت، مدد یا سازش کرتا ہے تو اس پر ایکٹ ہذا کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا چاہے جہاں بھی اس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جس پر ذیلی شق (iii) یا ذیلی شق (iv) کے تحت آنے والے کسی جرم کا الزام ہو، پر وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔

''وضاحت: شق ہذا میں، اصطلاح 'فرقہ' سے مراد مذہب کا کوئی فرقہ ہے اور اس میں قانون کے تحت منضبط کوئی سیاسی پارٹی شامل نہیں ہوگی۔''

(ب) مجوزہ ذیلی شق (2) میں،۔

(الف) مجوزہ ذیلی دفعہ (4) میں الفاظ ''کسی عدالت میں'' کی بجائے الفاظ ''سماعت مقدمہ کے لئے'' تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

(ب) مجوزہ ذیلی دفعہ (6) میں، الفاظ ''شہادت کا ریکارڈ کرنا ضروری نہیں ہوگا جو پہلے ہی ریکارڈ کی جا چکی ہو'' کی بجائے الفاظ ''کسی گواہ کو طلب کرنا یا کوئی شہادت کو دوبارہ ریکارڈ کرنا ضروری نہیں ہوگا جو ریکارڈ کی جا چکی ہو'' تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

نئی شق کی شمولیت

2۔ **جناب پرویز رشید، وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق تحریک پیش کریں گے کہ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل** میں، شق 3 کے بعد، درج ذیل نئی شق شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

''4۔ تنسیخی اثر:۔(1) ایکٹ ہذا کی دفعات فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود مؤثر ہوں گی۔

(2) ایکٹ ہذا کی دفعات اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے مابین کوئی تضاد ہونے کی صورت میں، ایکٹ ہذا کی دفعات تناقص کی حد تک مؤثر ہوں گی۔''

تمہید

3۔ **جناب پرویز رشید، وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق تحریک پیش کریں گے کہ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل کی** تمہید میں،۔

(الف) پیرا اول کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''چونکہ غیر معمولی صورتحال اور حالات موجود ہیں جو پاکستان کے خلاف دہشت گردی، جنگ کرنے یا بغاوت کرنے سے متعلق بعض جرائم کی فوری سماعت مقدمہ اور مذہب یا کسی فرقے کا نام استعمال کرنے والے کسی دہشت گرد گروپ، مسلح گروپ، دستے اور عسکریتی گروپ یا ان کے اراکین کی جانب سے پاکستان کی سلامتی کو خطرات لاحق کرنے والے افعال کی روک تھام کے لئے فوری اقدامات کے متقاضی ہیں؛''

(ب) پیرا دوم کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''اور چونکہ مذہب یا کسی فرقہ کا نام استعمال کر کے غیر ملکی اور ملکی سرمایہ پر پلنے والے عناصر کے گروہوں کی جانب سے ہتھیار اٹھانے اور علم بغاوت بلند کرنے کے ذریعے پاکستان کی سلامتی کو سنگین اور غیر معمولی خطرات لاحق ہیں؛''

(ج) پیرا سوم میں الفاظ ''عدالت کی جانب سے'' حذف کر دیئے جائیں گے۔

(د) پیرا چہارم کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''اور چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کا آرٹیکل 245 مسلح افواج کو مذکورہ آرٹیکل کی دفعات کے مطابق اقدام کرنے کا پابند کرتا ہے۔''

<u>شق 1</u>

3۔ **جناب پرویز رشید، وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق** تحریک پیش کریں گے کہ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل کی کی شق 1 کی ذیلی شق (3) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

''(3) ایکٹ ہذا کی دفعات اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت کے لئے نافذ العمل رہیں گی۔''

اسلام آباد،
۵ / جنوری، ۲۰۱۵ء

محمد ریاض
سیکرٹری